سوال

مشرکین کے جملے شرک کے رد کے لیے استعمال کرنا

جواب

سوال : السلام علیکم اگر مشرکین کے جملے رد کرنے کے لیے لکھے جائیں تو کیا جائز ہے؟ یعنی ان شرکیہ جملوں (شاعری، تحاریر، قصے، کہانیاں وغیرہ۔) کو لکھ کر پھر ان کا قرآن وسنت سے رد کیا جائے تو اس طرح کرنا جائز ہے یا اس صورت حال میں بھی مشرکین کے جملوں کو لکھنا جائز ہے؟

جواب : جی ہاں جائز ہے کیونکہ اللہ تعالی نے قرآن میں بھی مشرکین کے شرکیہ کلمات نقل کیے ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

{ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ } التوبۃ30